یزید بن ابو سفیان رضی اللہ عنہما اور یزید بن معاویہ میں فرق

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3709

تاریخ اجراء: 10 شوال المکرم 1446ھ / 09 اپریل 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

یزید بن معاویہ اور یزید بن ابو سفیان میں سے کس نے اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم کو شہید کیا تھا؟ اور یزید بن معاویہ، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا بیٹا تھا اور مفتی صاحب کچھ لوگ کہتے ہیں یزید بن ابو سفیان صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھے؟ اس بارے میں شرعی رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حضرت سیدنا یزید بن ابو سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہما، صحابی رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) ہیں جو کہ حضرت سیدتنا اُمّ حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت سیّدُنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھائی ہیں۔

اور یزید بن معاویہ ہی وہ بدنصیب شخص ہے جس کی پیشانی پر اہل بیت کرام علیہم الرضوان کے بے گناہ قتل کا سیاہ داغ ہے اور جس پر ہر قرن میں دنیائے اسلام ملامت کرتی رہی ہے اور قیامت تک اس کا نام تحقیر کے ساتھ لیا جائے گا، جیسا کہ سوانح کربلا میں صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ نے بیان فرمایا ہے۔ (سوانح کربلا، صفحہ 111، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

الاصابۃ فی تمیز الصحابہ میں ہے "یزید بن ابی سفیان: امیر الشام، وأخو الخلیفۃ معاویۃ، کان من فضلاء الصحابۃ۔۔۔ وأمّرہ عمر علی فلسطین، ثم علی دمشق لما مات معاذ بن جبل" ترجمہ: حضرت سیدنا یزید بن ابو سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام کے امیر اور خلیفہ مسلمین، حضرت سیّدُنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھائی ہیں۔۔۔ امیر المومنین حضرت سیّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو فلسطین کا گورنر بنایا، پھر حضرت سیّدُنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے انتقال کے بعد ان ہی کو دمشق کا گورنر بنادیا۔ (الاصابۃ فی تمییز الصحابہ، جلد 6، صفحہ 516-517، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

شرح عقائد نسفیہ میں یزید بن معاویہ کے متعلق ہے "یزید بن معاویۃ۔۔۔۔والحق ان رضا یزید بقتل الحسین واستبشارہ بذلك واھانۃ اھل بیت النبي مما تواتر معناہ وان کان تفاصیلہ احاد فنحن لا نتوقف في شانہ بل في ایمانہ "ترجمہ: حق یہ ہے کہ یزید بن معاویہ کا امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کے قتل پر راضی ہونا اور اس پر خوش ہونا اور اہل بیت علیہم الرضوان کی توہین کرنا تواتر سے ثابت ہے اگرچہ ان سب واقعات کی تفصیل احاد سے ثابت ہے، پس ہم اس کے فاسق ہونے میں کوئی توقف نہیں کرتے، البتہ! اس کے ایمان کے بارے میں توقف کرتے ہیں۔ (شرح العقائد النسفیۃ، ص 339،340، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net